مرد کا عورت کے کپڑے جوتے اور دیگر اشیا استعمال کرنا کیسا ہے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: 41

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1439ھ 07 نومبر 2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کا عورت کے کپڑے، جوتے وغیرہ اشیاء کو استعمال کرنا کیسا ہے، اور اس میں محرم و غیر محرم اور عمر کا کوئی فرق ہوگا یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد خواہ محرم ہو یا غیر محرم اسے زنانہ کپڑے، جوتے یا کوئی اور زنانہ چیز اپنے استعمال میں لانا، جائز نہیں کہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والوں پر حدیث پاک میں لعنت آئی ہے، پس جب علت مشابہت ہے تو محرم و غیر محرم ہر دو کے لیے ناجائز ہے کہ مشابہت دونوں صورتوں میں ہے، اسی طرح عمر کے جس حصے میں استعمال کیا جائے گا تو تشبہ پایا جائے گا لہذا بوڑھا کرے یا جوان ہر دو صورت میں ناجائز ہے حتی کہ اگر چھوٹے بچے کو والدین وغیرہ پہنائیں گے تو یہ پہنانے والے گنہگار ہوں گے۔ چنانچہ صحیح بخاری، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، ابن ماجہ و دیگر کتب احادیث میں حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھین من الرجال بالنساء، والمتشبھات من النساء بالرجال" ترجمہ: اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنساء، والمتشبھات بالرجال، ج2، ص874، مطبوعہ کراچی)

بخاری شریف کے ترجمۃ الباب کے تحت علامہ عینی علیہ الرحمہ عمدۃ القاری میں ارشاد فرماتے ہیں: "تشبہ الرجال بالنساء فی اللباس والزینۃ التی تختص بالنساء مثل لبس المقانع والقلائد والمخانق والاسورۃ

والخلاخل والقرط ونحو ذلک مما لیس للرجال لبسه۔۔۔۔وکذلک لا یحل للرجال التشبہ بھن فی الافعال التی ھی مخصوصۃ بھن کالانخناث فی الأجسام والتأنیث فی الکلام والمشی" ترجمہ: مردوں کا عورتوں سے لباس میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، اور ایسی زینت میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے، مثلا اوڑھنی، ہار، مالا، کنگن، پازیب، بالی اور ان کی مثل وہ چیزیں، جو مرد نہیں پہنتے۔۔۔اسی طرح مردوں کو عورتوں کے ساتھ ان افعال میں تشبہ جائز نہیں جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں، جیسے جسموں میں لچک اور گفتگو اور چلنے میں زنانہ پن پیدا کرنا"۔(عمدۃ القاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنسائ، والمتشبھات بالرجال، ج22، ص41، مطبوعہ بیروت)

ابو داؤد، سنن نسائی و ابن ماجہ وغیرہ میں خاص طور پہ پہننے والی چیزوں کے متعلق حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یلبس لبسۃ المراۃ، والمراۃ تلبس لبسۃ الرجل" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اس مرد پر کہ عورت کا پہناوا پہنے، اور اس عورت پر کہ مرد کا پہناوا پہنے"(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، ج2، ص212، مطبوعہ لاھور)

جوتا پہننے کے متعلق بھی سنن ابو داؤد میں واضح نص موجود ہے، چنانچہ حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: "قیل لعائشۃ رضی اللہ عنھا: ان امراۃ تلبس النعل، فقالت: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجلۃ من النساء" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ ایک عورت مردانہ جوتا پہنتی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانی (وضع اختیار کرنے والی) عورتوں پر لعنت فرمائی۔(سنن ابو داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، ج2، ص212، مطبوعہ لاھور)

اس کے تحت مراۃ المناجیح میں ہے: "معلوم ہوا کہ مردوں عورتوں کے جوتوں میں بھی فرق چاہئے، صورت، لباس، جوتا، وضع قطع سب میں ہی عورت مردوں سے ممتاز رہے۔"(مراۃ المناجیح، ج6، ص176، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

فتاوی رضویہ میں ہے "ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت، عورت کو مرد کی وضع لینی حرام و موجب لعنت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے گیسو انتہا درجہ شانہ مبارک تک رہتے بس یہیں تک حلال ہے آگے وہی زنانہ خصلت ہے بلکہ علماء نے اس سے بھی ہلکی بات میں مشابہت پر وہی حکم لعنت بتایا۔ درمختار میں ہے: غزل الرجل علی ھیأۃ غزل المرأۃ یکرہ۔ ترجمہ: کسی مرد کا عورت کے سوت کاتنے کی طرح سوت کاتنا مکروہ ہے۔ ردالمحتار میں ہے: لما فیہ من التشبہ بالنساء وقد لعن علیہ الصلوٰۃ والسلام المتشبھین

والمتشبہات۔ اس لئے کہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ان مردوں پر لعنت فرمائی (جو عورتوں سے) مشابہت اختیار کریں، اور ان عورتوں پر بھی لعنت فرمائی جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں۔" (فتاوی رضویہ، ج21، ص602، رضافاونڈیشن، لاہور)

مراۃ المناجیح میں ہے "مرد کا عورتوں کی طرح لباس پہننا، ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا، عورتوں کی طرح بولنا، ان کی حرکات و سکنات اختیار کرنا سب حرام ہے کہ اس میں عورتوں سے تشبیہ ہے، اس پر لعنت کی گئی بلکہ داڑھی مونچھ منڈانا حرام ہے کہ اس میں بھی عورتوں سے مشابہت اور عورتوں کے سے لمبے بال رکھنا، ان میں مانگ چوٹی کرنا حرام ہے کہ ان سب میں عورتوں سے مشابہت ہے، عورتوں کی طرح تالیاں بجانا، مٹکنا، کوے بلانا سب حرام ہے، اسی وجہ سے۔" (مراۃ المناجیح، ج6، ص152، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نابالغ لڑکوں کو عورتوں والی چیز پہنانے والا گنہگار ہوگا، اس کے حوالے سے در مختار میں ہے "ویکرہ للولی الباس الخلخال او السوار لصبی "ترجمہ: اور ولی کے لیے مکروہ ہے بچے کو پازیب یا کنگن پہنانا۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے "قولہ: (للصبی) ای الذکر لانہ من زینۃ النساء "ترجمہ: مصنف نے جو بچہ کہا اس سے مذکر بچہ مراد ہے اور مکروہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ عورتوں کی زینت سے ہے۔ (الدر المختار ورد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج06، ص420، دار الفکر، بیروت)

الاشباہ والنظائر میں ہے "ولا یجوز للولي إلباسه الحرير والذهب۔۔۔ ولا أن يخضب يده أو رجله بالحناء "ترجمہ: اور ولی کے لیے بچے کو ریشم اور سونا پہنانا جائز نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ اس کے ہاتھ یا پاوں کو مہندی کے ساتھ رنگے۔

اس کے تحت غمز العیون میں ہے: "قوله: ولا يجوز للولي إلباسه الحرير إلخ. يعني يكره تحريما أن يلبس الذكور من الصبيان الحرير والذهب لأن التحريم لما ثبت في حق الذكور فكما لا يباح اللبس لا يباح الإلباس "ترجمہ: مصنف نے جو فرمایا کہ بچوں کو ریشم وغیرہ پہنانا ولی کے لیے جائز نہیں اس کا مطلب ہے کہ ولی کے لیے مکروہ تحریمی ہے یہ بات کہ وہ مذکر بچوں کو ریشم اور سونا پہنائے کیونکہ حرمت جب مردوں کے حق میں ثابت ہوئی ہے تو جس طرح پہننا جائز نہیں اسی طرح پہنانا بھی جائز نہیں۔ (غمز عیون البصائر، احکام الصبیان، ج03، ص330، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "لڑکیوں کے کان ناک چھید نا جائز ہے اور بعض لوگ لڑکوں کے بھی کان چھدواتے ہیں اور دریا پہناتے ہیں یہ ناجائز ہے یعنی کان چھدوانا بھی ناجائز اور اسے زیور پہنانا بھی ناجائز۔" (بہار شریعت، ج03، حصہ16، ص596، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net